



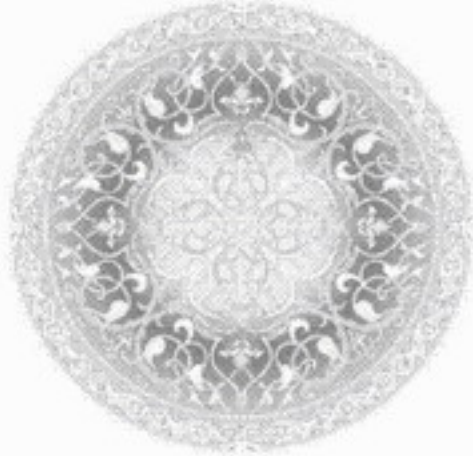
ناشر

مدرسة القادیم

کراچی



بعد میرے مرنے کے
کام یہ ہیں کرنے کے



جمع و ترتیب
سید عابد حسین زیدی

پیغام وحدت اسلامی

وقت اور عمر کو غنیمت جانو

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: عمر کے (گنے چنے اور) محدود دن ہیں جس کی جتنی زندگی مقرر کی گئی ہے وہ اس سے آگے نہیں بڑھ سکتا لہذا! وقت مقررہ کے آجانے سے پہلے اعمال کی طرف بڑھو

عمل کی طرف بڑھو اور

موت کے اچانک آجانے سے ڈرو

اس لیے کہ

عمر کے پلٹ آنے کی آس نہیں لگائی جاسکتی
جب کہ رزق کے پلٹنے کی امید ہو سکتی ہے

ﷺ

مرنے والے کی ایک خواہش

میری یہ خواہش ہے کہ میرے یہ عزیز، دوست یا رشتہ دار (جن کے نام نیچے تحریر ہیں) ان میں سے کوئی ایک یا سب مل کر میری سكراتِ موت سے دفن کے بعد تک کہ سارے اعمال جو اس کتاب میں تحریر ہیں، انجام دیں تو اُمید قوی ہے کہ اللہ کی رحمت ہم سب کے شامل حال ہو جائے گی۔۔

۳۔

۱۔

۴۔

۲۔



سامان سفر آخرت

کے سلسلے کا دوسرا کتابچہ

کاش ان اعمال کو میری حالت سکرات سے دفن ہونے تک
میرا کوئی دوست یا رشتہ دار انجام دے دے تو امید ہے
کہ رحمت خدا ہم دونوں کے شامل حال ہو جائے گی
اور ہم دونوں بخش دیئے جائیں گے۔

کیا زندگی کی مدت ختم ہونے سے پہلے
غفلت سے بیدار ہونے والا کوئی نہیں؟

ابو علی

شناخت

نام کتاب : بعد میرے..... مرنے کے
کام یہ ہیں..... کرنے کے
جمع و ترتیب : سید عابد حسین زیدی
کمپوزنگ : سید شاہ زیب علی رضوی
پروف ریڈنگ : سید دانش حسن رضوی ، سید محمد علی زیدی (ذیشان)
ٹائٹل و کتابت : سید وصی امام ، سید محمد علی زیدی (ذیشان)
مطبع : الباسط پرنٹرز 6070500 - 6606211
تعداد : ایک ہزار
طبع اول : اکتوبر ۲۰۰۹ء

جملہ حقوق محفوظ ہیں

باہتمام
مدرسة القائم
50-ا بلاک 20، سادات کالونی، فیڈرل بی ایریا، کراچی
فون: 0334-3102169 ، 021-6366644
ویب سائٹ: www.al-qaaim.com ای میل: info@al-qaaim.com

پیش لفظ

امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ نہج البلاغہ میں ارشاد فرماتے ہیں:

”خدا تم پر رحمت کرے۔! سفر کی تیاری کر لو کیونکہ تمہارے درمیان کوچ کا تقارہ بچ چکا ہے۔“

موت کا منفی خوف عام لوگوں کے دلوں میں شدت سے مبالغہ آمیز ہے وہ موت کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی نہیں بلکہ نابودی سمجھتے ہیں۔ لہذا اپنے کسی پیارے کے مرنے پر فقط چیخ و پکار اور رونے دھونے ہی کی طرف متوجہ رہتے ہیں۔

حالانکہ وہ مرنے والا اُس وقت اُن کی طرف سے کیئے جانے والے بہت سے ایسے اعمال کا محتاج ہوتا ہے جو اُس کی تکالیف کو ختم اور مسرت و شادمانی عطا کرنے والے ہوتے ہیں۔ وہ چاہتا ہے کہ اُس کے لئے وہ اعمال انجام دیئے جائیں جو اُسے موت کی سختیوں اور پریشانیوں سے نجات دیں تاکہ اُسے سکون ملے اور وہ ایک نئی جگہ جانے کے لئے تیار ہو سکے۔ جس طرح کسی دوسرے ملک جانے کے لئے وہاں کے موسم اور سفری ضروریات کی چیزیں انسان ساتھ رکھتا ہے اسی طرح اُسے عالمِ آخرت کے سفر کے لئے وہاں کی ضرورت کی چیزوں کو ساتھ لینا ضروری ہے۔

اپنی دنیاوی زندگی میں اعمالِ صالحہ کے ساتھ کچھ ایسے اقدامات کرنا بھی ضروری ہیں جو اس سفرِ موت کی تیاری شمار ہوں۔

مثلاً اپنے کسی ایسے عزیز یا دوست کا انتخاب جو موت اور اُس کے بعد کے مراحل میں اُس کے لئے وہ اعمال انجام دے دے جو شارعِ مقدس اور علماء نے پہلے سے بیان کئے ہوئے ہیں اور مرحلے وار اس کتابچے میں درج ہیں کہ سمجھداری اور عقلمندی کا یہی تقاضہ ہے کہ انہیں انجام دیا جائے۔

امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ: ”جب حضورؐ سے سوال کیا گیا کہ: کون سا مومن

زیادہ سمجھدار ہوتا ہے؟ تو حضورؐ نے فرمایا: ”جو موت کو سب سے زیادہ یاد رکھتا ہے اور

دوسروں سے زیادہ خود کو اُس کے لئے تیار رکھتا ہے۔“

ضروری نہیں ہے کہ کتابچے میں دیئے گئے ان اعمال کو فقط ایک ہی شخص انجام دے بلکہ مرنے والے کے متعدد رشتہ دار، عزیز اور اُس کی تجہیز و تکفین میں شریک افراد بھی ساتھ ساتھ ان اعمال کو انجام دیں تو انشاء اللہ رحمتِ خدا سب ہی کو اپنی لپیٹ میں لے لے گی اور مرنے والا اور اُس کے لئے اعمال انجام دینے والے سب اس حال میں واپس جا رہے ہوں گے کہ اُن کے ذمے گناہ کا ایک ذرہ بھی باقی نہ ہوگا۔

جو کسی مرنے والے کے لئے ان اعمال کو انجام دے گا خدا نے چاہا تو اس احسان کے بدلے جو اس نے مرنے والے پر کر کے اُس کی عاقبت کو بخیر کیا ہے، خدا اُس کے مرنے پر کسی اور کو اس کے لئے ان اعمال کے انجام دینے کی توفیق عطا کرے گا اور یہ باہمی احسان ایک ایسی دائمی خوشی پر منتج ہوگا جس کو سب برزخی زندگی میں دنیا کی خوشگوار یادوں کے طور پر یاد رکھیں گے اور اُس کے متعلق باتیں کر کے خوش ہوا کریں گے۔

مرنے والا تو نجات پا ہی جائے گا البتہ ان مختصر اعمال کی انجام دہی سے مندرجہ ذیل عظیم فائدے ان اعمال کو انجام دینے والے کو بھی حاصل ہوں گے مثلاً

- ۱ اُس کے ذمے کوئی گناہ باقی نہ رہے گا۔ ۲ قدم قدم پر دس، دس کروڑ نیکیاں نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی۔ ۳ قدم قدم پر دس، دس کروڑ درجات بلند کئے جائیں گے۔ ۴ کوہِ احد کے وزن کے برابر ثواب اُس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔ ۵ دس کروڑ فرشتے قیامت تک اُس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔ ۶ دس کروڑ فرشتے اُس کی تدفین میں شریک ہوں گے۔

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
01	سکرات موت کے وقت یہ اعمال انجام دیجئے۔	08
02	موت کے فوراً بعد یہ اعمال انجام دیجئے۔	16
03	غسل میت کے وقت یہ اعمال انجام دیجئے۔	16
04	کفن پہناتے وقت یہ عمل انجام دیجئے۔	17
05	کفن پہنانے کے بعد یہ اعمال انجام دیجئے۔	17
06	نماز جنازہ کے وقت یہ اعمال انجام دیجئے۔	18
07	نماز جنازہ پڑھنے کے بعد یہ اعمال انجام دیجئے۔	20
08	قبرستان پہنچ کر یہ اعمال انجام دیجئے۔	22
09	تلقین پڑھنے کے بعد یہ اعمال انجام دیجئے۔	29
10	قبر کو بند کرتے وقت یہ اعمال انجام دیجئے۔	30
11	دفن کے بعد پہلی رات یہ اعمال انجام دیجئے۔	34
12	دفن کے اگلے دن یہ اعمال انجام دیجئے۔	35
13	دعائے عدیلہ۔	39
14	جامع ترین تلقین۔	42

رسول خدا ﷺ نے فرمایا
اپنے درہم و دینار کی نسبت
اپنی عمر کے بارے میں زیادہ بخیل (کنجوس) بنو

۴ اُس کے لئے پہل صراط وسیع تر ہو جائے گا۔ ۸ دروازہ بہشت پر سات کروڑ فرشتے اُس کا استقبال کریں گے۔ ۹ اس قدر نیکیاں عطا ہوں گی جتنا سورج کی روشنی تمام چیزوں پر پڑتی ہے۔ ۱۰ قیامت کے دن کی ہولناکیوں سے محفوظ رہے گا۔ ۱۱ جنت میں بلا حساب و کتاب داخل ہوگا۔

۱۲ قیامت کے دن عرش خداوندی کے سائے میں ہوگا۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ: ”جب خدا نے ابلیس لعین کو اولادِ آدم پر اس قدر تسلط دے دیا تو حضرت آدمؑ نے بارگاہِ رب العزت میں عرض کیا کہ: ”اے میرے پروردگار! تو نے میری اولاد پر شیطان کو مسلط کر دیا اور اُسے اولادِ آدم کی رگوں میں خون کی مانند حرکت کرنے کی طاقت بھی عطا کر دی تو ایسی حالت میں، میں اور میری اولاد کیا کریں گے تو خدا نے ارشاد فرمایا: ”میں نے تمہارے لئے اور تمہاری اولاد کے لئے مقرر کر دیا ہے کہ ہر گناہ ایک اور ہر نیکی دس گنا لکھی جائے گی۔“

حضرت آدمؑ نے عرض کی: ”خداوند! اور بڑھادے تو ارشاد ہوا: ”تو بہ کا دروازہ کھلا ہے، جب تک آخری سانس گلے تک موجود ہوگی میں بخش دوں گا اور کسی کی پرواہ نہ کروں گا۔“

یہ سن کہ حضرت آدمؑ نے عرض کیا: ”یہ میرے لئے کافی ہے۔“ (وسائل الشیعہ)

روایات میں ہے کہ: ”جو شخص دُعا اور صدقے کے ذریعے (مردوں سے) خیر خواہی کرتا ہے تو خدا اُس پر بغیر حساب و کتاب کے جنت کو واجب کر دیتا ہے۔“ لہذا وہ تمام دعائیں ضرور مرنے والے کے لئے پڑھی جائیں جو اس کتابچے میں درج ہیں تاکہ مرنے والا اور اس کے لئے یہ دعائیں پڑھنے والے سب نجات یافتہ ہو جائیں۔

مدرسۃ القائم ﷺ پیغام وحدتِ اسلامی

سکراتِ موت کے وقت یہ اعمال انجام دیجئے

میرے وہ رشتہ دار یا عزیز جو میرے قریب ہی موجود ہوں جب مجھ میں آثارِ موت دیکھیں اور محسوس کریں کہ اب میری آپ سے جدائی کے لمحات آ پہنچے ہیں تو اگر ہو سکے تو مجھے

۱ ← قبلہ رخ کر دیں۔

۲ ← کلماتِ وصیت پڑھوا دیں۔

یہ وہ کلمات ہیں جو رسولِ خدا نے مولا علیؑ کو تعلیم کیے تھے اور فرمایا تھا کہ: ”اس بات کو پلے باندھ لو اور اپنے اہل بیت اور اپنے شیعوں کو اس کی تعلیم دو۔“ اور ساتھ میں حضورؐ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ:

”یہی بات مجھے جبرائیلؑ نے بتائی ہے۔“

اور وہ کلمات یہ ہیں.....

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ إِنِّي عَاهِدُ إِلَيْكَ فِي دَارِ الدُّنْيَا إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَأَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ الْبُعْثَ حَقٌّ وَأَنَّ الْحِسَابَ حَقٌّ وَالْقَدَرَ وَالْمِيزَانَ حَقٌّ وَأَنَّ الدِّينَ كَمَا وَصَفْتَ وَالْإِسْلَامَ كَمَا شَرَعْتَ وَالْقَوْلَ كَمَا حَدَّثْتَ

وَأَنَّ الْقُرْآنَ كَمَا أَنْزَلْتَ وَأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْحَقُّ الْمُبِينُ جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا أَخِيرَ الْجَزَاءِ وَحَيَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا بِالْإِسْلَامِ اللَّهُمَّ يَا عُدَّتِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي عِنْدَ شِدَّتِي وَيَا وَلِيَّ نِعْمَتِي إِلَهِي وَإِلَهَ آبَائِي لَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ فَإِنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي أَقْتَرِبُ مِنَ الشَّرِّ وَاتَّبَعُهُ مِنَ الْخَيْرِ وَإِنْسُ فِي قَبْرِي وَحَشَتِي وَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا يَوْمَ الْقَاكَ.....

ترجمہ: ”اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! مہربان نہایت رحم کرنے والے! میں اس دنیا کے گھر میں تجھ سے عہد کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو واحد لا شریک ہے اور حضرت محمدؐ تیرے بندے اور رسول ہیں، جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، مردوں کا دوبارہ اٹھایا جانا حق ہے، قضا و قدر اور میزانِ اعمال حق ہیں اور (یقیناً) قرآن اس طرح ہے جس طرح تو نے نازل کیا ہے اور بے شک تو معبودِ حقیقی ہے، خداوندِ عالم ہماری طرف سے حضرت محمدؐ کو جزائے خیر دے اور خداوندِ عالم حضرت محمدؐ کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھے، اے اللہ تو میری تکلیفوں میں میرا زادِ راہ و توشہ ہے، سختیوں کے مواقع پر میرا ساتھی ہے، میری نعمتوں کا ولی ہے، میرا اور میرے آباؤ اجداد کا معبود ہے، مجھے میرے نفس کے سپرد آنکھ جھپکنے کی دیر کے لئے بھی نہ کر، ورنہ میں شر سے قریب اور خیر سے دور تر ہو جاؤں گا

میری قبر کی وحشت میں میرا انیس بننا میرا یہ عہد اپنے پاس رکھنا، جب میں تیری ذات سے ملاقات کروں۔“

۳ ← خدا پر حُسنِ ظن کی تلقین کیجئے۔

پیارے بھائی! ہو سکتا ہے کہ اپنی کمزوریاں اور گناہ مجھے ملاقات پروردگار سے خوفزدہ کر رہے ہوں تو آپ مجھے ان لمحات میں تسلی دیجئے گا اور خدا پر حُسنِ ظن کی تلقین کیجئے گا۔

کیونکہ رسول خدا نے خدا پر حُسنِ ظن کو جنت کی قیمت قرار دیا ہے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ: ”کہیں ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کسی شخص کو اُس وقت موت آجائے کہ وہ خدا پر حُسنِ ظن نہ رکھتا ہو۔“

۴ ← مجھے کلمہ پڑھوا دیں۔

عزیز بھائی یہ لمحات مجھ پر سخت ہوں گے کوشش کیجئے گا کہ مجھے کلمہ پڑھوا دیں کیونکہ رسول خدا فرماتے ہیں کہ: ”اپنے مرنے والوں کو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی تلقین کرو، کیونکہ جس کا آخری کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہو وہ سیدھا جنت میں جائے گا۔“

اور رسول خدا نے یہ بھی فرمایا ہے کہ: ”یہ عمل گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔“

کلمے کو پڑھوانا یوں بھی ضروری ہے کہ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ: ”جو شخص بھی مرنے لگتا ہے اُس پر ابلیس اپنے شیطانوں کو مقرر کر دیتا ہے تاکہ

وہ اُسے کفر اختیار کرنے پر آمادہ کریں اور اُسے دین کے بارے میں شک میں ڈال دیں اور یہ سلسلہ روح نکلنے تک جاری رہتا ہے..... لہذا تم جب اپنے کسی مرنے والے کے پاس ہو تو مرتے وقت اُسے کلمے اور شہادتین کی تلقین کرتے رہو۔“

بھائی آپ بھی اپنی نمازوں کو اول وقت میں ادا کیا کریں۔ آپ کے پاس ابھی وقت ہے کیونکہ بقول امام صادقؑ نماز میں اول وقت کی پابندی سے خود فرشتے وقت مرگ کلمہ کی تلقین کرتے ہیں۔“

۵ ← ۱۲ آئمہ کی امامت کا اقرار کروادیں

عزیز بھائی مجھے ۱۲ آئمہ کی امامت کا اقرار اس طرح کروا دیں تو میرے حق میں کتنا بہتر ہو جائے مثلاً مجھے یہ پڑھوا دیں:

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِعَلِيِّ اِمَامًا
وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ
وَمُوسَى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْخَلْفِ الصَّالِحِ اِئِمَّةً
وَسَادَةً وَقَادَةً بِهِمْ اَتَوَلَّى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّءُ .

۶ ← میرے سرہانے دعائے عدیلہ پڑھتے رہئے

آپ میرے سرہانے دعائے عدیلہ پڑھتے رہئے گا تا کہ وقت مرگ میرا ایمان زائل ہونے سے محفوظ ہو جائے۔

(دعائے عدیلہ صفحہ نمبر 39 پر ملاحظہ کیجئے)

← ۷ مجھے کلماتِ فرج بھی پڑھوا دیں جو یہ ہیں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ
رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَ
رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

← ۸ مجھ پر مہربانی کرتے ہوئے یہ دعا بھی پڑھوا دیں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الْكَثِيرَ مِنْ مَعَاصِيكَ وَأَقْبِلْ مِنِّي الْيَسِيرَ مِنْ
طَاعَتِكَ. يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيرَ مِنْ طَاعَتِكَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ! أَقْبِلْ
مِنِّي الْيَسِيرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَفُوُّ الْغَفُورُ. اللَّهُمَّ
ارْحَمْنِي فَإِنَّكَ رَحِيمٌ.

ترجمہ:

اے میرے معبود! میرے کثیر گناہوں کو معاف کر دے اور میری تھوڑی سی
اطاعت کو قبول کر لے۔ اے وہ ذات جو تھوڑی سی اطاعت کو قبول کر لیتی ہے اور بہت
سے گناہوں کو معاف کر دیتی ہے مجھ سے تھوڑی سی عبادت و اطاعت کو قبول فرما اور
بہت سی نافرمانیوں کو معاف کر دے یقیناً تو بہت ہی بخشنے والا اور معاف کر دینے والا
ہے۔ اے اللہ! مجھ پر رحم فرما کہ تو بہت بڑا رحم کرنے والا ہے۔

← ۹ معاف کرنے کی درخواست کیجئے۔

میرے ارد گرد موجود رشتہ داروں سے خصوصاً میری والدہ اگر موجود ہوں تو
اُن سے معاف کرنے کی درخواست کریں۔

← ۱۰ اگر ہو سکے تو مجھے 7 بار ان الفاظ میں یہ تلقین پڑھوا دیں:

أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ مِنْ كُلِّ عِرْقٍ نَفَّارٍ وَمِنْ شَرِّ النَّارِ.
ترجمہ: میں خدائے عظیم کی، جو کہ عرشِ عظیم کا رب ہے، پناہ طلب کرتا ہوں، ہر نقصان دہ
رگ سے اور جہنم کی آگ کے شر سے۔

← ۱۱ مجھے ایسے مقام پر لے جائیں جہاں میں گھر میں اکثر نمازیں پڑھا کرتا تھا

آپ محسوس کریں کہ مجھے جان نکلنے میں تکلیف ہو رہی ہے تو اگر ممکن ہو تو
برائے مہربانی مجھے ایسے مقام پر لے جائیں جہاں میں گھر میں اکثر نمازیں پڑھا کرتا
تھا۔ آپ کی یہ مہربانی میری تکلیف کو کم کر دے گی۔

← ۱۲ مختلف سوروں کی تلاوت کیجئے۔

آپ رشتہ داروں یا دوستوں میں سے کوئی میرے قریب سورہ یسین، سورہ الصافات،
سورہ اخزاب اور سورہ ص کو تلاوت کر دیں تو میری روح ملاقات پروردگار کے لئے
آسانی سے تیار ہو جائے گی۔

← ۱۳ آیت الکرسی کی تلاوت کیجئے۔

آپ کا میرے نزدیک آیت الکرسی پڑھنا بھی میرے لئے بہت آسانی کا
باعث ہوگا۔

۱۲ ← میرے لئے آیت سُحْرۃ کی تلاوت کیجئے۔

سورۃ اعراف کی آیت 54 جسے آیت ”سُحْرۃ“ کہا جاتا ہے یہ بھی میرے لئے تلاوت کریں۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۚ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

۱۵ ← سورۃ بقرہ کی آخری 3 آیات بھی میرے لئے تلاوت کریں۔

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخَفُّوهُ يَحْسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٢٨﴾ ءَامَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ ۖ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ ءَامَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ ۖ وَكُتُبِهِ ۖ وَرُسُلِهِ ۖ لَا نَفَرَقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ۖ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٢٢٩﴾ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۚ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ ۖ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٣٠﴾

۱۶ ← زیادہ سے زیادہ تلاوت قرآن کیجئے۔

اس کے علاوہ بھی اگر دیگر لوگ جتنا تلاوت قرآن میرے نزدیک کر سکیں برائے مہربانی کریں۔

۱۷ ← جانکنی کے وقت یہ اعمال بھی انجام دیجئے۔

برائے مہربانی جانکنی کے اُس عظیم وقت، یعنی سَکَرَاتِ کے وقت

+ مجھے تنہا نہ چھوڑیں۔ + میرے ہاتھ پاؤں کی حرکت کو روکنے کی کوشش نہ کریں۔
+ میرے پاس رونا و چیخ و پکار نہ کریں۔ + میرے سر ہانے زیادہ باتیں نہ کریں۔
کہ یہ سب امور مکروہات میں سے ہیں۔

مجھے مذکورہ بالا امور جتنا ہو سکے کرواتے رہیں یہاں تک کہ وہ لمحہ آجائے جس میں آپ سے جدائی اور معصومین اور خدا سے ملاقات ہو جائے۔

اے میرے دوستو اور عزیزو! خدا حافظ! اگرچہ مجھ پر آپ کا رونا فطری ہوگا لیکن بہر حال میں اس دنیاوی زندگی کی مصیبتوں اور شیطان کے شر سے رہائی پا گیا مگر خیال رکھیے گا کہ آپ ابھی اس مرحلے سے نہیں گزرے۔ شیطان کہیں آپ کو فریب دے کر راہِ حق سے بھٹکا نہ دے۔ اپنے حال پر گریہ کرنا آپ کے لئے زیادہ بہتر ہوگا۔ میرا نامہ اعمال تو سوائے ثوابِ جاریہ کے اعمال کے بند ہو گیا مگر آپ کا نامہ اعمال کھلا ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھیے کہ ہم سب یکے بعد دیگرے جلد ایک دوسرے سے ملاقات کرنے والے ہیں۔

مرنے کے فوراً بعد یہ اعمال انجام دیجئے

۱۔ میری تجہیز و تکفین اور دفن میں جلدی کریں

میرے عزیزو! میری تجہیز و تکفین اور دفن میں جلدی کریں کیونکہ امام محمد باقرؑ، رسول خدا سے نقل کرتے ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا کہ:

”اے لوگو! تم میں سے کسی کا عزیز اگر رات کو مرے تو میں نہ دیکھوں کہ تم صبح کا انتظار کرو یا دن کو مرے تو رات کا انتظار کرو..... انہیں جلد اُن کی آرام گاہوں کی طرف لے جاؤ تا کہ خدا کی رحمت تمہارے شامل حال ہو۔“

۲۔ میرے دوستوں، عزیزوں اور رشتہ داروں کو میرے مرنے کی اطلاع دیں۔

۳۔ میرے اعضائے بدن کے ساتھ ایسا کیجئے۔

مستحب ہے کہ میرے جڑوں، ٹھوڑی اور ٹانگوں کے انگوٹھوں کو باندھ دیں اور ہاتھوں کو پہلوؤں کے ساتھ سیدھا کر دیں۔ اور ٹانگوں کو سیدھا کر کے مجھ پر کپڑا ڈال دیں۔

غسل میت کے وقت یہ اعمال انجام دیجئے

۱۔ مجھے غسل دیتے ہوئے وقت آپ ذکر خدا اور استغفار میں مشغول رہیں۔

۲۔ جب میرے بدن کو دورانِ غسل کروٹ دلائیں تو کہیں:

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ

پروردگار تیری معافی، تیری معافی اس بندے کے شامل حال رہے

یا یہ کہیں:- اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا بَدَنُ عَبْدِكَ الْمُؤْمِنُ وَقَدْ اٰخَرَ جُتْ

رُوحَهُ مِنْ بَدْنِهِ وَفَرَّقْتَ بَيْنَهُمَا فَعَفَوَكَ عَفْوَكَ .

خدایا! یہ تیرے مومن بندے کا بدن ہے، تو نے ابھی اس کی روح کو اس کے بدن سے نکال لیا ہے اور اُن دونوں کے درمیان جدائی ڈال دی ہے بس تیری بخشش اور معافی اس کے شامل حال رہے۔

کفن پہناتے وقت یہ عمل انجام دیجئے

۱۔ مجھے کفن پہنادیں۔

پھر مجھے کفن اُن شرائط و آداب کے ساتھ اس طرح پہنادیں جس طرح کفن کے کتابچے میں تحریر ہے اور اُس کفن کے ساتھ وہ تمام ضروری چیزیں رکھ دیں جو کفن کے کتابچہ میں تحریر ہیں اور سامانِ سفرِ آخرت بیگ میں رکھی ہوئی ہیں۔

کفن پہنانے کے بعد یہ اعمال انجام دیجئے

۱۔ مخصوص عقیق کا نگینہ میرے منہ میں رکھیے۔

ایک عقیق کا نگینہ جس پر توحید و رسالت کی گواہی اور آئمہ اطہار کے نام اور اُن کی امامت کا اقرار لکھا ہوا ہے میرے منہ میں رکھ دیا جائے۔ انشاء اللہ سوال منکر و نکیر کے وقت یہ عقیق خود جواب دے گا اور آپ کی اس مہربانی کی وجہ سے میری یہ منزل بھی آسانی سے طے ہو جائے گی۔ (نوٹ: یہ عقیق سامانِ سفرِ آخرت بیگ میں رکھا ہوا ہے

اور مدرسۃ القائم میں بھی دستیاب ہے)

← ۲ شہادت نامہ کفن میں میرے ساتھ رکھ دیں۔

میرے ساتھ کفن میں وہ شہادت نامہ جو میں نے اپنی زندگی میں کم از کم 40 مومنین سے دستخط کروا کر رکھا ہے اُسے میرے ساتھ رکھ دیں اور اس کے بعد گواہ حضرات اور تمام حاضرین سے یہ جملے عربی اور اُردو دونوں میں کہلوائیں کہ:

(میرا نام لیں) نَسْتَوِدُّعُكَ اللَّهُ وَالْإِقْرَارَ وَالْإِخَاءَ مَوْدُوعَةً عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَنَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

(میرا نام لیں) تمہیں ہم اللہ کے سپرد کرتے ہیں، اس شہادت، اقرار اور برادری کے ساتھ جو تمہارے درمیان قائم ہے جبکہ سب کچھ رسول خدا کے پاس بطور امانت موجود ہے ہم تمہیں سلام، خدا کی رحمت اور برکت کے ساتھ رخصت کرتے ہیں۔

نماز جنازہ کے وقت یہ اعمال انجام دیجئے

میرا جنازہ اُس جگہ لے آئیں جہاں میری نماز جنازہ پڑھائی جائے گی۔

← ۱ جب میرے جنازہ پر آپ کی نگاہ پڑھے تو آپ یہ دعا پڑھیں:

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ زِدْنَا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَعَزَّزَ بِالْقُدْرَةِ وَقَهَرَ الْعِبَادَ بِالْمَوْتِ۔

ترجمہ:

یقیناً ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور یقیناً اُس ہی کی طرف لوٹ جانے والے ہیں، خدا بہت بڑا ہے، یہ وہی چیز ہے، جس کی خبر ہمیں خدا اور اُس کے رسول نے دی ہے اور خدا اور اُس کے رسول نے بالکل سچ فرمایا ہے، بارالہا! ہمارے ایمان اور ہماری تسلیم میں اضافہ فرما! تمام تعریفیں اُسی اللہ کے شایان شان ہیں جس نے اپنی عزت اور سرفرازی سب کو دکھا دی ہے اور موت کے ذریعے اپنے بندوں پر غالب اور مسلط ہے۔

← ۲ اور یہ دعا بھی پڑھیں:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَجْعَلْنِي مِنَ السَّوَادِ الْمُخْتَرَمِ.

(اُس خدا کا شکر ہے کہ جس نے مجھے اُن لوگوں میں سے قرار نہیں دیا، جو بے ایمان اور کافر ہیں اور ہلاکت میں مبتلا ہیں۔)

← ۳ میری نماز جنازہ پڑھیے۔

پھر کسی عالم باعمل کی اقتداء میں میری نماز جنازہ پڑھیے۔ اس کا ایک عظیم فائدہ آپ کو یہ ملے گا کہ بقول امام صادقؑ خدا آپ کے لئے جنت کو واجب قرار دے گا، سوائے اُس کے جو منافق یا والدین کا نافرمان ہو اور بقول رسول خدا آپ کے گذشتہ اور آئندہ کے تمام گناہ بھی معاف کر دے گا۔

اور اگر آپ میرے دفن تک میرے ساتھ رہے تو میری قبر پر مٹی ڈالتے وقت تک ہر قدم کے بدلے آپ کو ایک قیراط کا ثواب ملے گا اور قیراط کا وزن کوہ احد کے برابر ہے۔

نماز جنازہ پڑھنے کے بعد یہ اعمال انجام دیجئے

➔ ۱ نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد میرے جنازے کو کاندھوں پر اٹھا کر قبرستان کی جانب لے چلیں۔

اس مہربانی کا پروردگار آپ کو یہ اجر دے گا کہ بقول حضرت امام علی رضاؑ، آپ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائیں گے جیسے ماں نے ابھی ابھی جنم دیا ہے کہ اب آپ پر کوئی گناہ باقی نہیں رہا۔

حضرت موسیٰ کو پروردگار عالم نے جنازہ کے ساتھ ساتھ چلنے کا یہی ثواب بیان فرمایا تھا کہ: ”میں اپنے ملائکہ کا ایک گروہ اُن کے لئے مقرر کروں گا، جن کے پاس علم ہوں گے جو اُن کی قبر سے محشر تک تشیع کریں گے۔“

تیسرا بڑا فائدہ آپ کو یہ نصیب ہوگا کہ رسول خدا فرماتے ہیں کہ:

”جب کوئی مومن جواہل جنت سے ہو اس دنیا سے رخصت ہوتا ہے تو خدا کو اس بات سے حیا آتی ہے کہ وہ اُن لوگوں کو عذاب دے جنہوں نے اُس مومن کے جنازہ کو اٹھایا اور جو اُس کی میت کے پیچھے پیچھے چلے اور جنہوں نے اُس پر نماز جنازہ پڑھی۔“

بعض روایات میں ہے کہ مومن کو قبر میں پہلا تحفہ یہی ملتا ہے کہ اللہ اُسے بھی معاف کر دیتا ہے اور اُس کے جنازہ کی تشیع کرنے والوں کو بھی بخش دیتا ہے۔

میرے مہربان بھائیو! حدیث میں ہے کہ آپ کا تشیع جنازہ کے لئے اٹھائے گئے ہر قدم کے بدلے جو آپ گھر واپس آنے تک اٹھائیں گے 10 کروڑ نیکیاں آپ کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی اور آپ کے 10 کروڑ گناہ بخشے جائیں گے اور آپ کے 10 کروڑ درجات بلند کئے جائیں گے۔

..... اگلے صفحہ پر جاری ہے

➔ ۲ مستحب ہے کہ یا تو میرے جنازے کے پیچھے چلیں یا دائیں بائیں چلیں، آگے آگے چلنا مکروہ ہے۔

➔ ۳ میرے جنازے کو کاندھوں پر اٹھاتے وقت یہ تصور کیجئے۔

مستحب ہے کہ آپ میرے جنازے کو چاروں طرف سے باری باری اٹھائیں۔
میرے جنازے کو کاندھوں پر اٹھاتے ہوئے یہ تصور کیجئے!
جو حضرت امام جعفر صادقؑ نے ایک شخص سے فرمایا تھا:

”جب تم جنازہ کو اٹھائے ہوئے ہو تو یوں تصور کرو کہ گویا خود تمہیں اٹھایا ہوا ہے اور گویا تم نے پروردگار سے درخواست کی ہے کہ وہ تمہیں دنیا میں واپس لوٹا دے اور تمہاری یہ درخواست منظور ہوگئی ہے پھر غور کرو کہ اپنے اعمال کو اب کیسے انجام دو گے؟“

➔ ۴ قبرستان کی جانب چلیئے۔

میت گاڑی میں میرا جنازہ جب قبرستان کی سمت رواں دواں ہو تو آپ مسلسل تلاوت قرآن اور استغفار میں مصروف رہیے یہاں تک کہ میری آخری منزل قبرستان آجائے۔

..... گزشتہ سے پیوستہ

البتہ علماء نے لکھا ہے کہ تشیع جنازہ کا یہ عظیم ثواب اپنی جگہ ہے البتہ حصول علم اور کسی عالم کی مجلس میں شرکت کرنا اس سے بھی افضل ہے۔

قبرستان پہنچ کر یہ اعمال انجام دیجئے

میرے عزیزو! آپ مجھے تدفین کے لئے شہر خموشاں میں لے آئے ہیں،
یہاں پہلے سے مدفون مومنین کو سلام کرنا نہ بھولیے گا۔

← ۱ اس طرح سلام کیجئے:

السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحِمَ اللَّهُ الْمُتَقَدِّمِينَ مِنْكُمْ
وَالْمُتَأَخِّرِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَا حِقُونُ .
سلام ہوا اہل دیار مومنین پر، خدا تمہارے پہلے آنے والوں پر رحم کرے اور ہم بھی انشاء
اللہ تمہارے ساتھ آملنے والے ہیں۔

← ۲ مستحب ہے کہ اس طرح بھی کہیں:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
السَّلَامُ عَلَى لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ أَهْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا أَهْلَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
كَيْفَ وَجَدْتُمْ قَوْلَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ أَهْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
يَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اغْفِرْ لِمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَةِ مَنْ قَالَ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيَّ وَلِيُّ اللَّهِ.

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

سلام ہو تم پر اے لا الہ الا اللہ والو! لا الہ الا اللہ کے کلمے کو تم نے کیسا پایا؟ اے معبود!
جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اس حق کی وجہ سے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں،
ان تمام لوگوں کو بخش دے اور انہیں اُن لوگوں کے گروہ میں محشور فرما جو لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ علی ولی اللہ کہتے ہیں

← ۳ جب تک میری میت قبر کے نزدیک پہنچے تب تک آپ اس دعا کو پڑھیے۔

اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ عَنْ مَنْ جُنُوبُهُمْ وَصَاعِدِ إِلَيْكَ أَرْوَاحُهُمْ وَلَقِّهِمْ
مِنْكَ رِضْوَانًا وَأَسْكِنُ إِلَيْهِمْ مِنْ رَحْمَتِكَ مَا تَصِلُ بِهِ وَخَدِّتُهُمْ
وَتَوْنِسُ بِهِ وَحَشْتُهُمْ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ .

خدایا! زمین کو ان کے پہلوؤں سے کشادہ کر دے (اس کی جگہ کو وسیع کر دے) اور
اُن کی روحوں کو اپنی طرف اٹھالے، اپنی طرف سے انہیں خوشنودی عطا فرما اور انہیں
اپنی رحمت سے اس طرح بہرہ مند فرما کہ اُن کی تنہائی کو اپنے ساتھ ملاقات کے پیوند
میں تبدیل کر دے اور احساسِ وحشت و تنہائی میں اُن کا مونوس و غمخوار بن جا بے شک
تو ہر چیز پر قادر ہے۔

← ۴ میرے جنازے کو اس طرح لیکر چلیے۔

میرے ہمدرد بھائیو! آپ کے لئے مستحب ہوگا کہ میری میت کو قبر تک
پہنچنے سے پہلے کچھ فاصلے پر زمین پر رکھ دیں اور پھر ٹھہر جائیں اور پھر تھوڑا اور آگے

لے جا کر قبر کے کنارے زمین پر رکھ دیں کہ میں سوالوں کے جواب دینے کے لئے تیار ہو جاؤں کیونکہ یہ ایک بہت ہی ہولناک اور عظیم خطرناک مقام ہے جس کی سختی سے سب کو خدا کی پناہ مانگنی چاہئے۔

البتہ میں اس مرحلے سے زیادہ خوفزدہ اس وجہ سے نہیں کیونکہ میں وہ اعمال اپنی زندگی میں انجام دے چکا تھا جو سوالات منکر و نکیر کو آسان بناتے ہیں بلکہ مطلقاً ساقط کر دیتے ہیں۔

مجھے اپنے آئمہ پر اور ان کی احادیث مبارکہ میں درج وعدوں پر دل سے یقین ہے کہ رحمت خدا میرے شامل حال ہوگی اور میں آسانی سے اس مرحلے سے گذر جاؤں گا۔

آپ کی یاد دہانی کے لئے میں دنیا میں اس مرحلے سے گزرنے کے لئے مندرجہ ذیل کام انجام دے چکا ہوں۔

۱۔ میں روزانہ سونے سے پہلے سورہ تکوین کی تلاوت کر کے سوتا تھا کیونکہ میرے پیارے نبیؐ فرما گئے ہیں جو شخص سوتے وقت سورہ تکوین کی تلاوت کرے گا وہ عذاب قبر سے امان میں ہوگا اور اللہ اسے منکر و نکیر کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

۲۔ مجھے اپنے اس امام کے اس قول پر بھی پورا بھروسہ ہے جن کا لقب ہی صادقؑ ہے جس میں آپؐ نے قبر میں منکر و نکیر کے سوالات کا آسانی سے جواب دینے کے لئے 75 بار سورۃ الحاقۃ پڑھنے کی سفارش کی ہے اور میں اس خطرناک مرحلے کی اہمیت کا احساس کر کے اپنی دنیاوی مصروف زندگی سے وقت نکال کر اس عمل کو انجام دے چکا ہوں۔

..... اگلے صفحہ پر جاری ہے

۵۔ پھر میری میت کو آپ جس وقت تابوت سے باہر نکالیں تو یہ دعا پڑھتے ہوئے نکالیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلٰی رَحْمَتِكَ لَا اِلٰی عَذَابِكَ اَللّٰهُمَّ اَفْسَحْ لَہٗ فِی قَبْرِہٖ وَلَقِّنْہٗ فِی حُجَّۃٍ وَثَبَّتْہٗ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ وَ قِنَا وَاِیَّاهُ عَذَابَ الْقَبْرِ .

ترجمہ:-

خدا کے نام کے ساتھ اور خدا کی ذات کے سہارے اور پیغمبر اسلام کے دین پر۔ اے اللہ (اس میت کو) اپنی رحمت کی طرف لے جانے کہ اپنے عذاب کی طرف۔ اے خدا اس کی قبر میں اس کی جگہ کو وسعت عطا فرما اور اس کی دلیل و حجت اسے تلقین فرما اور اسے اس کی گفتار اور اعتقاد کے ساتھ ثابت و پائیدار فرما اور ہمیں اور اسے عذاب قبر سے بچائے رکھ۔

۶۔ پھر آپ کی نظر جب میری قبر پر پڑے تو مجھ پر احسان کرتے ہوئے یہ کہیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْہٗ رَوْضَۃً مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّةِ وَلَا تَجْعَلْہٗ حُفْرَۃً مِّنْ حُفْرِ النَّارِ .

پروردگار! اس کی قبر کو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ قرار دینا اور جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھ نہ قرار دینا۔

..... گزشتہ سے پیوستہ

۳۔ میں نے اپنی زندگی میں ایک عقیق بھی مہیا کر لیا تھا جس پر کلمہ و آئمہ کے نام اور ان کی امامت کی گواہی لکھی ہے یہ خود جواب دے گا۔

← ۷ پھر آپ میری میت کو قبر میں اتارتے وقت یہ کہیں:

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ
خَيْرُ مَنْزُولٍ بِيَّهٖ .

پروردگار! یہ تیرا بندہ ہے ، تیرے بندے کا بیٹا ہے ، تیری کنیز کا بیٹا ہے ، تیرا
مہمان ہو کر آیا ہے اور تو بہترین مہمان نواز ہے۔

← ۸ جب میری میت کو قبر میں اتار دیں تو پھر یہ کہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
خدا کے نام سے ، اور خدا کی ذات کے سہارے اور رسول خدا کے دین اور ان کی
ملت پر۔

← ۹ مجھے قبر میں لٹاتے ہوئے سوروں کی تلاوت کیجئے۔

جب تک میرے مہربان مجھے قبر میں صحیح طور پر لٹانے میں لگے ہوں تب تک
آپ سورۃ فاتحہ ، آیت الکرسی ، سورۃ والتاس ، سورۃ فلک اور سورۃ توحید کی
تلاوت کر کے کہیں:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ .

میں شیطان رجیم سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں

آپ کا ایسا کرنا میرے لئے قبر میں عظیم فائدہ کا حامل ہوگا۔

← ۱۰ مجھے تلقین پڑھائیے۔

جب میری کمر کو آپ قبر کی دیوار سے لگا دیں (جو کہ واجب عمل ہے) تو
میری عقائد کی یاد دہانی کے لئے میرا کوئی مہربان بھائی تلقین کو صحیح عربی اور صحیح اردو
زبان میں اس طرح سے پڑھ دے کہ میں اچھی طرح اُسے سمجھ لوں۔

جب آپ اس تلقین میں یہ کہیں گے اَفْهَمْتُ يَا فُلَانُ (میرا نام لیں) کیا تم
نے سمجھ لیا؟ اُس وقت میرا جواب ہوگا ہاں میں نے سمجھ لیا مگر اُس جواب کو آپ نہیں
سن سکیں گے۔ اور وہ تلقین یہ ہے:

میت کی تلقین کا طریقہ یہ ہے کہ دائیں ہاتھ کو زور سے میت کے دائیں شانے پر رکھیں
اور بائیں ہاتھ کو زور سے میت کے بائیں کندھے پر رکھیں اور منہ کو اس کے کانوں کے
پاس لے جا کر اسے جھنجھوڑیں پھر تین مرتبہ اسے کہیں: يَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ اِسْمُ
اِفْهَمُ۔ فلان بن فلان کی جگہ پر میت اور اُس کے باپ کا نام لیا جائے جس کے معنی
ہیں، اے فلان بن فلان سن اور سمجھ اور بعد میں کہیں:

اَللّٰهُ رَبُّكَ وَمُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَالْاِسْلَامُ دِيْنُكَ وَالْقُرْآنُ كِتَابُكَ
وَعَلِيُّ اِمَامُكَ وَالْحَسَنُ اِمَامُكَ وَالْحُسَيْنُ اِمَامُكَ وَعَلِيُّ
اِمَامُكَ وَمُحَمَّدٌ اِمَامُكَ وَجَعْفَرٌ اِمَامُكَ وَمُوسٰى اِمَامُكَ
وَعَلِيُّ اِمَامُكَ وَمُحَمَّدٌ اِمَامُكَ وَعَلِيُّ اِمَامُكَ وَالْحَسَنُ
وَالْخَلْفُ الصّٰلِحُ اِمَامُكَ

ترجمہ:

اللہ تیرا پروردگار ہے محمد مصطفیٰ تیرے پیغمبر ہیں، اسلام تیرا دین ہے، قرآن تیری آسمانی کتاب ہے، حضرت علی، حسن، حسین، علی، محمد، جعفر، موسیٰ، علی، محمد، علی، حسن اور خلف الصالح حضرت امام مہدی تیرے امام ہیں۔ اس تلقین کو تین بار دہرائیں پھر کہیں:

ثَبَّتَكَ اللَّهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ وَهَذَاكَ إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ عَرَّفَ
اللَّهُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ أَوْلِيَائِكَ فِي مُسْتَقَرٍّ مِنْ رَحْمَتِهِ اللَّهُمَّ جَافِ
الْأَرْضَ عَنْ جَنْبِيهِ وَأَصْعِدْ بِرُوحِهِ إِلَيْكَ وَلَقِّهِ مِنْكَ بُرْهَانًا
عَفْوَكَ عَفْوَكَ -

ترجمہ:

خدا تجھے گفتار اور اعتقاد کے ساتھ ثابت رکھے اور سیدھی راہ پر گامزن رکھے، اور تیرے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان جنہیں تو دوست رکھتا تھا اپنی رحمت کے ٹھکانے میں آشنائی برقرار کرے۔ خداوند! زمین کو اس کے دونوں پہلوؤں کی طرف سے گھلا کر دے۔ اور اس کی جگہ کو وسیع کر دے۔ اور اس کی روح کو اپنی طرف بلند فرما اور اپنی طرف سے روشن دلیل کو اس سے ملا دے۔ اور اس کی روح کو اپنی طرف بلند فرما اور اپنی طرف سے روشن دلیل کو اس سے ملا دے۔ بارالہا! تیری بخشش اس کے شامل حال ہو۔

☆ میت کیلئے جامع ترین تلقین صفحہ 42 پر ملاحظہ کیجئے۔ ☆

تلقین پڑھنے کے بعد یہ اعمال انجام دیجئے

1 ← تلقین پڑھنے کے بعد آپ کہیں گے:

ثَبَّتَكَ اللَّهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ وَهَذَاكَ إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ وَعَرَّفَ اللَّهُ
بَيْنَكَ وَبَيْنَ أَوْلِيَائِكَ فِي مُسْتَقَرٍّ مِنْ رَحْمَةٍ.
خدا تمہیں قول و عقیدے میں ثابت قدم رکھے اور راہ راست پر قائم رکھے اور اپنی
رحمت کے ٹھکانے میں تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان آشنائی برقرار رکھے جنہیں تم
دوست رکھتے ہو۔

2 ← اس کے بعد یہ بھی کہئے:

اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ عَنْ جَنْبِيهِ وَأَصْعِدْ بِرُوحِهِ إِلَيْكَ وَلَقِّهِ مِنْكَ
بُرْهَانًا اللَّهُمَّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ.

پروردگار! زمین کو اس کے دونوں پہلوؤں سے کھول دے اور اس کی روح کو اپنی
طرف بلند فرما لے اور اسے اپنی طرف سے روشن دلیل اور قطعی جوابات عطا فرما۔
اے اللہ! تیری بخشش اور تیری معافی کی اس کے لئے امید کرتے ہیں۔

3 ← قبر سے باہر نکل کر یہ دعا پڑھیں۔

میری قبر سے باہر نکل کر آپ کا میرے لئے یہ دعا پڑھنا مجھ پر آپ کا احسان
عظیم ہوگا۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ. اَللّٰهُمَّ اَرْفَعْ دَرَجَتَهُ فِيْ عِلِّيِّنَ وَاخْلُفْ عَلٰى عَقِيْبِيْهِ فِي الْغَابِرِيْنَ وَعِنْدَكَ نَحْتَسِبُهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

ترجمہ:

یقیناً ہم خدا ہی کے ہیں اور خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ پروردگار! تو اس کے درجے کو اعلیٰ علیین تک (یعنی جنت کے اعلیٰ ترین درجے تک) پہنچا دے اور تو خود اس کے پسماندگان میں اس کی جانشینی فرما، ہم اس مصیبت کو صرف تیرے ہی حساب میں دیتے ہیں اے تمام عالمین کے پروردگار۔

قبر کو بند کرتے وقت یہ اعمال انجام دیجئے

برائے مہربانی میری قبر کو بند کرتے ہوئے اور اس پر اینٹیں چنتے ہوئے اس دعا کو پڑھ دیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَحْدَتَهُ وَاِنْسُ وَحُشْتَهُ وَاَمِنْ رَّوْعَتَهُ وَاَسْكِنُهُ مِنْ رَّحْمَتِكَ تُغْنِيْهِ بِهَا عَنْ رَّحْمَةٍ مِنْ سِوَاكَ فَاِنَّمَا رَّحْمَتُكَ لِلظَّالِمِيْنَ -

پروردگار تو خود ہی اس کی تنہائی اور اکیلے پن کا دوست و غمخوار بن جا۔ اسے خوف و ہراس سے امن و اطمینان عطا فرما اور تو اس پر اپنی رحمتوں کی اس قدر بارش برسا کہ یہ تیرے غیر کی مہربانی سے بے نیاز ہو جائے کیونکہ تیری رحمت تو ستمگاریوں کے بھی شامل حال ہو جاتی ہے۔

پھر آپ قبر پر مٹی ڈالتے وقت اس دعا کو ضرور پڑھیے گا۔

اِيْمَانًا بِكَ وَتَصَدِيْقًا بِبَعْثِكَ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَللّٰهُمَّ ذُنَا اِيْمَانًا وَتَسْلِيْمًا.

پروردگار! تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تیرے دوبارہ اٹھانے کی تصدیق کرتے ہوئے یہ ہے وہ چیز جس کا اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ کیا تھا اے اللہ! تو ہمارے ایمان اور تسلیم میں اضافہ فرما دے۔

میری قبر پر مٹی ڈالتے ہوئے یہ بھی کہیے گا:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ .

میری قبر پر پانی چھڑکیں۔

آپ کے لئے مستحب ہے کہ میری قبر پر پانی چھڑکیں، اس طرح کہ قبلہ رخ ہو کر میرے سر ہانے کے دائیں طرف سے شروع کر کے پائنتی تک جائیں اور پھر چکر لگاتے ہوئے سر کی طرف آئیں اور بچا ہو پانی میری قبر کے درمیان میں گرا دیں۔

قبر پر پانی چھڑکنا۔

اگر ہو سکے تو ایسا انتظام کر دیں کہ میری قبر پر چالیس روز تک یا 40 ماہ تک پانی چھڑکا جاتا رہے۔ اُمید ہے کہ خدا اس کا آپ کو عظیم اجر عطا فرمائے گا۔

❖ ۶ ❖ قبر کی مٹی میں انگلیاں گڑا کر دعا پڑھنا۔

پانی چھڑکنے کے بعد میرے تمام مہربان اقرباء و دوست میری قبر پر ہاتھوں کو کھول کر انگلیوں کے نشان لگائیں اور مٹی کے اندر تک ہاتھوں کو لے جائیں اس طرح کہ یہ نشانات قبر پر باقی رہ جائیں۔ آپ کا یہ عمل میری قبر کو اندر تک انتہائی نورانی بنادے گا۔ انگلیاں اندر گڑاتے وقت یہ دعا ضرور پڑھیے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ خَتَمْتُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ اَنْ يَّدُ خُلُكَ.

اللہ کے نام کے ساتھ اے قبر! میں تجھ پر مہر لگا رہا ہوں تاکہ شیطان تیرے اندر داخل نہ ہونے پائے۔

❖ ۷ ❖ قبر کی مٹی میں انگلیاں گڑا کر 7 بار سورہ قدر کی تلاوت کیجئے۔

بہتر ہے کہ قبلہ رخ ہو کر قبر میں انگلیاں گڑا کر 7 بار سورہ قدر کی تلاوت کر کے میری مغفرت کی دعا کیجئے۔

❖ ۸ ❖ دفن کے موقع پر موجود تمام مومنین سے التماس کریں کہ وہ یہ کہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا وَّ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنَّا.

پروردگار! ہم اس میں خیر و خوبی کے سوا اور کچھ نہیں جانتے اور تو ہماری نسبت اسے بہتر جانتا ہے۔

❖ ۹ ❖ تمام مومنین سے میرے لئے آج کی رات نماز وحشت قبر کی فرمائش کریں۔

❖ ۱۰ ❖ دفن کے بعد امام مظلوم کی مصیبت پر مثل کوئی نوحہ میری قبر پر ضرور پڑھا جائے

❖ ۱۱ ❖ ایک مرتبہ پھر تلقین پڑھیے۔

سب لوگوں کے میری قبر کے پاس سے چلے جانے کے بعد میرا کوئی مہربان رشتہ دار یا دوست میری قبر کے سرہانے بیٹھ کر قبر کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر ایک بار پھر تلقین پڑھے۔ اس عظیم مہربانی کے نتیجے میں انشاء اللہ اب یہ ہوگا کہ منکر و نکیر مجھ سے سوال ہی نہ کریں گے۔

میرے بھائیو! آپ وہ ہیں جو قبرستان آ کر واپس جا رہے ہیں کتنے خوش نصیب ہیں، جس قدر اعمال چاہیں کریں، جس قدر استغفار چاہیں کریں، جتنے چاہیں جنت میں اپنے درجات کو بڑھالیں آپ کو اختیار ہے۔

اگر مجھے کوئی تشویش ہے تو فقط یہ کہ کہیں یہ لاکھوں برس کی بوڑھی دنیا جو اپنے اوپر فریفتہ تمام لوگوں کو ختم کر چکی ہے کہیں آپ کو بھی دھوکہ نہ دے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ اپنے روز و شب کی مصروفیات میں اپنے اس حقیقی گھر کو فراموش کر دیں جس میں آپ ابھی ابھی مجھے دفن کر کے گئے ہیں جہاں بالآخر ایک دن سب ہی کو ضرور آنا ہے۔

***** کاش کوئی یہ دن آنے سے پہلے ہی اپنی آسانی کا سامان کر لے۔ *****

میرے دفن کے وقت تک آپ کا حاضر رہنا خود آپ کے لئے کتنا عظیم فائدہ رکھتا ہے آپ تصوّر نہیں کر سکتے حدیث میں ہے کہ آپ کا پروردگار! آپ کے لئے دس کروڑ فرشتوں کو مقرر فرمائے گا جو قیامت تک آپ کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔

..... اگلے صفحہ پر جاری ہے

دفن کے بعد پہلی رات یہ عمل انجام دیجئے

میرے عزیزو اور دوستو!

➔ صدقہ دیں اور دو رکعت نماز وحشت قبر ضرور پڑھ دیں۔

آپ اپنے اپنے گھروں کو جا کر اس حقیر کو بھول نہ جائیں خصوصاً دفن کے بعد پہلی رات کو میرے لئے صدقہ دیں اور دو رکعت نماز وحشت قبر ضرور پڑھ دیں۔ آپ کے لئے یہ چند منٹ کی بات ہوگی مگر آپ کا یہ عمل میری عاقبت سنوار دے گا۔

یہ دو رکعت کی نماز ہے جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد آیت الکرسی (ہُمْ فِيهَا خَالِدُونَ تک) اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد 10 بار سورہ قدر پڑھی جاتی ہے۔ اور نماز مکمل کر کے یہ دعا مانگی جاتی ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَهَا إِلَى قَبْرِ فَلَانِ ابْنِ فَلَانِ

حدیث میں ہے کہ خدا اس نماز وحشت کے ختم ہوتے ہی ایک ہزار فرشتوں کو جتنی لباس دے کر میت کی قبر کی طرف روانہ کر دیتا ہے جو آکر اُس کے پورے بدن کو ڈھانپ دیتے ہیں اور اُس کی قبر کی تنگی کو قیامت کے دن تک کشادہ کرتے رہتے ہیں اور نماز پڑھنے والے کو بھی اس قدر نیکیاں عطا کی جاتی ہیں جتنا چیزوں پر سورج کی روشنی پڑتی ہے اور اُس کے 40 درجے بلند کئے جاتے ہیں۔

..... گزشتہ سے پیوستہ

آپ کے ان تمام مراسم سے گھر لوٹنے تک آپ نے جو بھی قدم اٹھایا ہوگا ہر قدم کے بدلے آپ کو ایک قیراط کا ثواب عطا ہوگا اور ہر قیراط کا ثواب کوہ احد کے برابر ہے جو بعد میں آپ کے نامہ اعمال میں رکھ کر وزن کئے جائیں گے۔

ترجمہ:

پروردگار! درود بھیج محمد و آل محمد پر اور اس کا ثواب فلاں ابن فلاں کی قبر تک پہنچا دے۔

میری شدید خواہش اور حسرت ہے کہ کاش 10 مومنین میرے لئے نماز وحشت پڑھ دیں۔ کاش میرا کوئی دوست و ہمدرد میرے لئے کوشش کر کے اس عمل کو یقینی بنا دے۔

دفن کے اگلے دن یہ اعمال انجام دیجئے

➔ دفن کے اگلے دن میری قبر پر ضرور آئیے۔

میرے لئے یہ بات نہایت خوشی کی ہوگی اگر آپ لوگ اگلے دن میری قبر پر تشریف لائیں۔ کیونکہ محمد ابن مسلم نے حضرت امام جعفر صادق کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ مولاً کیا ہم مرنے والوں کی زیارت کر سکتے ہیں؟

امام نے فرمایا! بالکل: ”حمید بن مسلم نے عرض کیا آیا وہ ہمارے آنے جانے سے باخبر ہوتے ہیں تو امام نے فرمایا ہاں! خدا کی قسم! یقیناً وہ تمہارے وہاں جانے سے آگاہ ہوتے ہیں، تمہاری وجہ سے خوش ہوتے ہیں اور تمہارے ساتھ مانوس ہو کر سکون حاصل کرتے ہیں۔“

صرف میرے لئے ہی نہیں آپ کا میری قبر پر آنا خود آپ کے لئے انتہائی اجر و ثواب کا باعث ہے۔ کیونکہ حضرت امام علی رضا فرماتے ہیں کہ:

جو شخص اپنے مومن بھائی کی قبر کے کنارے اُس کی قبر پر ہاتھ رکھ کر 7 بار سورہ قدر

پڑھے۔ تو وہ قیامت کے دن کی عظیم ترین ہولناکیوں اور وحشتوں سے محفوظ رہے گا۔
ایک اور جگہ آپ نے فرمایا کہ: ”اس عمل کو کرنے سے خدا اُسے بھی بخش دے گا اور
صاحبِ قبر کو بھی۔“

۲ ← میری قبر پر ہاتھ رکھ کر یہ بھی ضرور کہنیے گا:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ فَإِنَّهُ افْتَقَرَ إِلَيْكَ

پروردگار! تو اسے بخش دے کیونکہ یہ تیرا محتاج ہے۔

۳ ← ایک بار سورۃ فاتحہ اور 11 بار سورۃ توحید پڑھنیے۔

آپ کا میری قبر پر ایک بار سورۃ فاتحہ اور 11 بار سورۃ توحید کا پڑھنا میری
قبر کو تاحد نگاہ کشادہ اور منور کر دے گا۔ اور آپ اس حالت میں واپس جا رہے ہوں
گے کہ آپ کے تمام گناہ معاف ہو چکے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ بغیر حساب و کتاب کے
آپ پر جنت کو واجب قرار دے دے گا۔

۴ ← میری قبر پر سورۃ یسین اور سورۃ مُلک کی تلاوت کیجئے۔

میری قبر پر سورۃ یسین اور سورۃ مُلک کی تلاوت مجھ پر سے کسی ممکنہ عذابِ قبر
کو بھی دور کر دے گی۔

آپ جیسے ہی یہ اعمال و صدقات انجام دیں گے تو بقول رسول خدا فرشتے انہیں نور کے ایک
طبق میں سجا کر جس کا نور آسمانوں تک جا پہنچتا ہے قبر کے کنارے لے آئیں گے اور صدقہ دیں گے کہ
اے اہلِ قبور تم پر سلام ہو، تمہارے متعلقین نے تمہارے لئے یہ ہدیہ بھیجا ہے جسے لے کر میں اپنی
قبر میں لے جاؤں گا اور اُس کی وجہ سے میری قبر نہایت وسیع ہو جائے گی۔

..... اگلے صفحہ پر جاری ہے

..... آپ کے لئے اجر و ثواب میں مزید اضافہ ہوگا اگر آپ یہ تمام اعمال قبلہ
رُخ ہو کر انجام دیں۔

..... زیادہ بہتر ہے کہ یہ سب اعمال قبر کے کنارے بیٹھ کر انجام دیئے جائیں۔

میرے عزیز بھائیو! کیا ہماری رفاقت فقط اس وقت تک کے لئے تھی کہ بس
چند دن گزر جائیں پھر میں آپ کے لئے ایک بھولی بسری یاد بن جاؤں؟

۵ ← میرے لئے ثواب جاریہ کے اعمال انجام دیجئے۔

کیا ہی اچھا ہو کہ آپ اپنے نیک اعمال کے ثوابوں میں مجھے شریک کر لیں، کیا
ہی اچھا ہو کہ میرے لئے ثواب جاریہ کے اعمال انجام دے دیں۔ مثلاً کسی مسجد یا
مدرسہ، امام بارگاہ کی تعمیر میں میری جانب سے کچھ حصہ ڈال دیں۔

میری آنکھیں کس قدر ٹھنڈی ہوں گی جب آپ کے میرے لئے انجام
دیئے گئے زیارت، عمرہ، حج، علم دین کے حصول کا ثواب، مجالس و دروس کا ثواب،
غمِ امام مظلوم میں بہائے جانے والے آنسوؤں کا ثواب مجھے قبر میں لا کر دیا جائے گا
تو میں عالمِ آخرت سے آپ کے لئے اپنے دل و جان کی گہرائیوں سے دعا گو ہوں گا۔

..... گزشتہ سے پیوستہ

آپ کا میرے لئے یہ صدقہ دینا صرف مجھ ہی کو فائدہ نہ دے گا بلکہ رسول خدا کے بقول
آپ کو کوہِ احد کے برابر ثواب عطا ہوگا اور آپ اس عمل کی بدولت قیامت کے دن عرشِ خداوندی کے
سائے میں ہوں گے جس دن اُس کے سائے کے علاوہ کوئی اور سایہ نہ ہوگا اور اس طرح زندہ مردہ دونوں
اُس صدقے کے طفیل نجات پا جائیں گے۔

ان مستحبات کی انجام دہی کے ساتھ میرے ورثاء یقیناً ان قضا واجبات کی ادائیگی کرنا نہ بھولیں گے جو میں اپنی زندگی میں کبھی مجبوری کی وجہ سے اور کبھی لا پرواہی کے باعث انجام نہ دے سکا ہوں۔

خصوصاً قضا نمازیں، قضا روزے، رد مظالم، فدیے، کفارے، قرضے اور دیگر مالی واجبات۔

میرے ورثاء جن کے لئے میں اپنی پوری زندگی سخت محنت کرتا رہا وہ اتنی زحمت میرے لئے ضرور کر لیں کہ ان قضا واجبات کی ادائیگی کے لئے کسی مستند عالم دین کے پاس جا کر شرعی طریقہ کار معلوم کر لیں گے۔ اُن کی یہ ذرا سی زحمت میرے لئے قبر میں رحمت بن کر آجائے گی۔

یقیناً میرے ورثاء، میراث کو کسی مستند عالم دین کے بتائے گئے شرعی طریقے سے اس طرح تقسیم کر لیں کہ اس میں کسی قسم کا ابہام اور تلخی نہ ہو۔

اس مال دنیا کی حقیقت کو سمجھیں۔ یہ میں نے اپنے لئے دن و رات کی محنت سے کمایا تھا آج آپ کے پاس آ رہا ہے کل یہ کسی اور کے پاس ہوگا۔

ان کاغذ کے ٹکڑوں کو اتنی حیثیت نہ دیں کہ اُن کے اثرات عالم آخرت پر محیط ہو جائیں۔

دعائے عدیلہ

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ وَأَنَّ الْعَبْدَ الضَّعِيفَ الْمُذْنِبُ الْعَاصِي الْمُحْتَاجُ الْحَقِيرُ أَشْهَدُ لِمُنْعَمِي وَخَالِقِي وَرَازِقِي وَمَكْرَمِي كَمَا شَهِدَ لِدَايَةِ وَشَهِدْتُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهِ بِأَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ذُو النِّعَمِ وَالْإِحْسَانِ وَالْكَرَمِ وَالْإِمْتِنَانِ قَادِرٌ أَذَلِّي عَالَمٍ أَبَدِي حَتَّى أَحْدِي مَوْجُودٌ سَرْمَدِي سَمِيعٌ بَصِيرٌ مُرِيدٌ كَارِهٌ مُدْرِكٌ صَمَدِي يَسْتَحِقُّ هَذِهِ الصِّفَاتِ وَهُوَ عَلَى مَا هُوَ عَلَيْهِ فِي عِزِّ صِفَاتِهِ كَانَ قَوِيًّا قَبْلَ وَجُودِ الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ وَكَانَ عَلِيمًا قَبْلَ إِجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّةِ لَمْ يَزَلْ سُلْطَانًا إِذْ لَا مُمْلِكَةَ وَالْأَمَالَ وَلَمْ يَزَلْ سُبْحَانًا عَلَى جَمِيعِ الْأَحْوَالِ وَجُودُهُ قَبْلَ الْقَبْلِ فِي أَذَلِ الْأَذَالِ وَبَقَائُهُ بَعْدَ الْبُعْدِ مِنْ غَيْرِ انْتِقَالٍ وَلَا زَوَالٍ غَنِيٌّ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ مُسْتَعِينٌ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ لَا جَوْرَ فِي قَضِيَّتِهِ وَلَا مِيلَ فِي مَشِيَّتِهِ وَلَا ظُلْمَ فِي تَقْدِيرِهِ وَلَا مَهْرَبَ مِنْ حُكُومَتِهِ وَلَا مَلْجَأَ مِنْ سَطَوَاتِهِ وَلَا مَنْجَى مِمَّنْ نَقِمَاتِهِ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ وَلَا يَفُوتُهُ أَجْدٌ إِذَا طَلَبَهُ أَزَاحَ الْعِلَلَ فِي التَّكْلِيفِ وَسَوَّى التَّوْفِيقَ بَيْنَ الضَّعِيفِ وَالشَّرِيفِ مَكَّنَ آدَاءَ

الْمَأْمُورِ وَسَهْلَ سَبِيلِ اجْتِنَابِ الْمَحْظُورِ لَمْ يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ إِلَّا دُونَ
الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ سُبْحَانَهُ مَا أَبْيَنَ كَرَمَهُ وَأَعْلَى شَانَهُ سُبْحَانَهُ مَا أَجَلَّ
نَيْلَهُ وَأَعْظَمَ إِحْسَانَهُ بَعَثَ الْأَنْبِيَاءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهُ وَنَصَبَ الْأَوْصِيَاءَ
لِيُظْهِرَ طَوْلَهُ وَفَضْلَهُ وَجَعَلَنَا مِنْ أُمَّةٍ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَخَيْرِ الْأَوْلِيَاءِ وَ
أَفْضَلِ الْأَصْفِيَاءِ وَأَعْلَى الْأَذْكِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
أَمْنًا بِهِ وَبِمَا دَعَانَا إِلَيْهِ وَبِالْقُرْآنِ الَّذِي أَنْزَلَهُ عَلَيْهِ وَبِوَصِيهِ الَّذِي
نَصَبَهُ يَوْمَ الْغَدِيرِ وَأَشَارَ بِقَوْلِهِ هَذَا عَلَيَّ إِلَيْهِ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ
الْأَبْرَارَ وَالْخُلَفَاءَ الْأَخْيَارَ بَعْدَ الرَّسُولِ الْمُخْتَارِ عَلَيَّ قَامِعُ الْكُفَّارِ
وَمِنْ بَعْدِهِ سَيِّدُ أَوْلَادِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ أَخُوهُ السَّبْطُ التَّابِعُ
لِمَرْضَاتِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيُّ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ
الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ثُمَّ الْكَاسِمُ مُوسَى ثُمَّ الرِّضَا عَلِيُّ ثُمَّ النَّقِيُّ
مُحَمَّدٌ ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيُّ ثُمَّ الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُجَّةُ
الْخَلْفُ الْقَائِمُ الْمُنتَظَرُ الْمَهْدِيُّ الْمُرْجَى الَّذِي بَقَائِهِ بَقِيَتِ الدُّنْيَا
وَبِئْمَنِهِ رِزْقُ الْوَرَى وَبِوُجُودِهِ ثَبَتَتِ الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ وَبِهِ يَمْلَأُ اللَّهُ
الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مِلْتُ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَأَشْهَدُ أَنَّ أَقْوَاهُمْ
حُجَّةً وَآمَنَالَهُمْ فَرِيضَةً وَطَاعَتَهُمْ مَفْرُوضَةٌ وَمَوَدَّتَهُمْ لَازِمَةٌ
مَقْضِيَةٌ وَالْإِقْتِدَاءُ بِهِمْ مُنْجِيَةٌ وَمُخَالَفَتُهُمْ مُرْدِيَةٌ وَهُمْ سَادَاتُ

أَهْلِ الْجَنَّةِ أَجْمَعِينَ وَشُفَعَاءَ يَوْمِ الدِّينِ وَائِمَّةَ أَهْلِ الْأَرْضِ عَلَى
الْيَقِينِ وَأَفْضَلِ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ
وَمَسْئَلَةَ الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبُعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُورَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ
وَالْمِيزَانَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْكِتَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ
وَالنَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي
الْقُبُورِ اللَّهُمَّ فَضْلُكَ رَجَائِي وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ أَمْلِي لَا عَمَلَ
لِي أَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ وَلَا طَاعَةَ لِي أَسْتَوْجِبُ بِهَا الرِّضْوَانَ إِلَّا أَنِّي
أَعْتَقَدْتُ تَوْحِيدَكَ وَعَدْلَكَ وَارْتَجَيْتُ إِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ
وَتَشَفَّعْتُ إِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ وَآلِهِ مِنْ أَحَبَّتِكَ وَأَنْتَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ
وَأَرْحَمُ الرَّحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِينَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ الطَّيِّبِينَ
الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا وَكَثِيرًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِنِّي
أَوْدَعْتُكَ يَقِينِي هَذَا وَثَبَاتَ دِينِي وَأَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ
أَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَائِعِ فَرُدَّهُ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُورِ مَوْتِي وَعِنْدَ مَسْئَلَةِ
مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ بِمُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سب سے پہلے تین مرتبہ کہیں: اِسْمَعُ اِفْهَمُ يَا فَلَانُ بَنُ فَلَانُ (اے فلاں بن فلاں سن اور سمجھ) اس کے بعد کہے: ”هَلْ اَنْتَ عَلٰى الْعَهْدِ الَّذِیْ فَاَرَقْتَنَا عَلَیْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلٰى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَسَيِّدُ النَّبِیْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَنَّ عَلِیًّا اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَيِّدُ الْوَصِیِّیْنَ وَاِمَامٌ اِفْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهُ عَلٰى الْعَالَمِیْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوسٰی بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِیَّ بْنَ مُوسٰی وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَعَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ وَالْقَائِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِیَّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اٰیْمَةُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَحُجَجُ اللّٰهِ عَلٰی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ اٰیْمَتُكَ اٰیْمَةُ هُدٰی بِكَ اَبْرَارُ۔“

یا فَلَانُ بَنُ فَلَانُ اِذَا اَتَاكَ الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَیْنِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی وَسَلَّاكَ عَنْ رَبِّكَ وَعَنْ نَّبِیِّكَ وَعَنْ دِیْنِكَ وَعَنْ كِتَابِكَ وَعَنْ قِبْلَتِكَ وَعَنْ اٰیْمَتِكَ فَلَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ وَقُلْ فِیْ جَوَابِهِمَا اللّٰهُ رَبِّیْ وَمُحَمَّدٌ نَبِیِّیْ وَالْاِسْلَامُ دِیْنِیْ وَالْقُرْآنُ كِتَابِیْ وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِیْ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ اِمَامِیْ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْمُجْتَبٰی اِمَامِیْ وَالْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ الشَّهِیْدُ بِكَرْبَلَا اِمَامِیْ وَعَلِیُّ زَیْنُ الْعَابِدِیْنَ اِمَامِیْ وَمُحَمَّدٌ الْبَاقِرُ اِمَامِیْ

وَجَعْفَرُ الصَّادِقُ اِمَامِیْ وَمُوسٰی الْكَاطِمُ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ بْنُ الرِّضَا اِمَامِیْ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْجَوَادِ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ بْنُ الْهَادِی اِمَامِیْ وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِیُّ اِمَامِیْ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِیْ هٰؤُلَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اٰیْمَتِیْ وَسَادَّتِیْ وَقَادَّتِیْ وَشَفَعَائِیْ بِهِمْ اَتَوَلٰی وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّءُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔

ثُمَّ اَعْلَمُ يَا فَلَانُ بَنُ فَلَانُ اَنَّ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی نِعَمَ الرَّبِّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا نِعَمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ وَاَوْلَادَهُ الْمَعْصُوْمِیْنَ الْاِیْمَةَ الْاِثْنٰی عَشَرَ نِعَمَ الْاِیْمَةِ، وَاَنَّ مَا جَآءَ بِهِ مُحَمَّدٌ حَقٌّ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَسُوْالَ مَنْكَرٍ وَنَكِیْرٍ فِی الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبُعْثُ وَالنَّشُوْرُ حَقٌّ وَالصِّرَاطُ حَقٌّ وَالْمِیْزَانُ حَقٌّ وَتَطَایُرُ الْكُتُبِ حَقٌّ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَا رَیْبَ فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهُ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ۔

ترجمہ:

آیاتم اس عہد و پیمان پر قائم ہو جن پر قائم رہ کر ہم سے جدا ہوئے ہو؟ یعنی اس بات کی گواہی کہ معبود حقیقی کے سوا کوئی اور معبود نہیں جو واحد اور لاشریک ہے اور یہ کہ حضرت محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں تمام انبیاء کے سردار اور تمام مرسلین کے خاتم ہیں کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور حضرت علی مومنوں کے امیر، تمام وصیوں کے سردار ہیں اور ایسے پیشوا ہیں جن کی اطاعت خدا نے تمام عالمین پر فرض قرار دی ہے اور یہ کہ حضرات حسن، حسین، علی ابن الحسین، محمد بن علی، جعفر بن محمد، موسیٰ بن جعفر، علی بن موسیٰ، محمد بن علی، علی بن محمد، حسن بن علی



مردوں کی فریاد

جامع الاخبار میں منقول ہے کہ ایک صحابی نے رسول خدا سے نقل کیا کہ آپ نے فرمایا :

اپنے مردوں کو ہدیہ پہنچاؤ میں نے پوچھا مردوں کیلئے ہدیہ کیا ہے

آپ نے فرمایا : **صدقہ اور دُعا**

اور فرمایا کہ مومنین کی روحیں ہر جمعہ کو اپنے مکانوں کے سامنے آکر فریاد کرتی ہیں اور ہر ایک یہ فریاد کرتا ہے کہ

اے میرے گھر والو اے میرے بچوں

اے میرے والدین اے میرے رشتہ داروں

خدا تم پر رحمت کرے مجھ پر مہربانی کرو

جو کچھ ہمارے ہاتھ میں تھا اسکا حساب و عذاب ہم پر ہے اور نفع غیروں کیلئے

ہر ایک اپنے عزیزوں سے فریاد کرتا ہے

مجھ پر ایک درہم یا ایک روٹی یا کپڑے کے ذریعہ مہربانی کرو

تا کہ خدا تمہیں بہشت کا لباس عطا کرے

کاش ہم اپنی پونجی اطاعتِ خدا اور اس کی رضا مندی میں خرچ

کرتے تو آج تمہارے محتاج نہ ہوتے اور آج حسرت و پشیمانی

کے ساتھ ہم فریاد کر رہے ہیں ۔۔

اور حجت ابن الحسن مہدیؑ مومنین کے پیشوا اور خدا کی تمام مخلوق پر اس کی حجت ہیں اور تمہارے بھی امام ہیں، ہدایت کے امام ہیں اور تمہارے لئے بہت مہربان ہیں۔

اے فلاں ابن فلاں! جب خدا کے دو مقرب فرشتے خداوند تبارک و تعالیٰ کی طرف سے رسول بن کر تمہارے پاس آئیں اور تم سے تمہارے پروردگار، تمہارے پیغمبر، اور تمہارے دین تمہاری آسمانی کتاب، قبلہ اور امامت کے بارے میں سوال کریں تو نہ ڈرنا اور نہ ہی گھبرانا اور نہ ہی خوف کھانا۔ ان دونوں کے جواب میں کہنا: اللہ تعالیٰ میرا رب ہے، حضرت محمدؐ میرے پیغمبر ہیں اسلام میرا دین ہے، قرآن میری آسمانی کتاب ہے، کعبہ میرا قبلہ ہے اور حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ، حسن بن علیؑ مجتبیٰؑ، حسین بن علیؑ شہید کربلا، علی زین العابدینؑ، محمد باقرؑ، جعفر صادقؑ، موسیٰ کاظمؑ، علی رضاؑ، محمد تقیؑ جوادیؑ، علی نقی ہادیؑ، حسن عسکریؑ اور حضرت امام منتظرؑ میرے امام ہیں، میرے سردار ہیں، میرے قائد اور میرے شفیع ہیں میں صرف انہی سے دوستی رکھتا ہوں اور انہی کے دشمنوں سے دنیا و آخرت میں بیزاری اختیار کرتا ہوں۔

پھر جان لے اے فلاں ابن فلاں! خداوند تبارک و تعالیٰ بہترین پروردگار ہے، حضرت محمد مصطفیٰؐ بہترین پیغمبر ہیں اور حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام اور ان کی معصوم اولاد میں سے جو بارہ امام ہیں بہترین آئمہ ہیں اور جو کچھ حضرت محمدؐ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لے کر آئے ہیں سب حق ہے، موت اور دو فرشتوں منکر و نکیر کے سوالات حق ہیں بروز قیامت دوبارہ اٹھنا اور محشور ہونا حق ہے، صراط حق ہے، اعمال کا میزان حق ہے، اعمال نامہ کا ہاتھوں میں دیا جانا حق ہے، بہشت اور جہنم حق ہے، قیامت تو یقیناً آئے گی اس میں تو شک ہی نہیں ہے اور یہ بات یقینی ہے کہ اللہ تعالیٰ قبروں میں موجود لوگوں کو دوبارہ اٹھائے گا۔

For Comments and Feed Back :
malizaidi@hotmail.com
madrasatulqaaim@hotmail.com